9644-سفر کب سفر شمار ہوگا؟

سوال

سفر کب سفر شمار کیا جائیگا؟

پسندیدہ جواب

بعض علماء رحمہم
اللہ کا خیال ہے کہ سفر مسافت کے ساتھ مقید ہے کہ جب "81" سے لیکر "83" کلو
یٹر کی مسافت ہو تو پھر سفر شمار ہوگا.

اور بعض کہتے ہیں کہ سفر وہ ہے جسے
عرف عام میں سفر کہا جائے، چنانچہ جس میں عادت ہو کہ اسے سفر سمجھا جاتا ہو چاہے وہ
قریب ہی ہو تو وہ سفر ہے، اور جسے عادت میں سفر نہ سمجھا جاتا ہو یعنی لوگ اسے سفر
کا نام نہ دیتے ہوں تو وہ سفر نہیں.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ
تعالی نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے، اور دلیل کے اعتبار سے بھی یہی صحیح ہے، لیکن
تطبیق کے اعتبار سے یہ مشکل ہے، کیونکہ بعض لوگ اسے سفر سمجھتے ہیں، اور بعض دوسرے
لوگ اسے سفر نہ سمجھیں.

لیکن مسافت کی تحدید کرنا زیادہ صحیح
اور لوگوں کے لیے واضح ہے، اور جب یہ جمع ہو جائے وہ سفر عرف اور مسافت دونوں کے
اعتبار سے سفر ہو تو اس میں کوئی اشکال نہیں رہتا، اور جب مسافت اور عرف میں اختلاف
ہو تو انسان کو احتیاط والی چیز پر عمل کرنا چاہیے.